یھودی کس نبی کا انتظار کر رہے تھے؟

Written by

Mir Fateh Ali Shah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یھودی کس نبی کا انتظار کررہے تھے؟

میر فتح علی شاہ

چھ لاکھ اسرائیلیوں کو فرعون کی غلامی سے نکالنے والے خدا کے نبی حضرت موسیٰؑ نے اسرائیلیوں کو خدا کا پیغام سناتے ہوئے کہا

میں انکے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کروں گا ۔اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ انسے کہے گا،اور جو انسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہے گا نہ مانے گا تو میں اسکا حساب اس سے لوں گا﴿استثنیہ شرع 19-18:18﴾

مسیحی دنیا میں آج تک یہ ہی سمجھا جارہاہے کہ حضرت موسیٰؑ نے یہ بشارت حضرت یسوع مسیحؑ کے حق میں کہی تھی۔ لیکن ایسا ہر گز نہیں مسیحی کتب مقدسہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم پڑتاہے کہ بنی اسرائیل یسوع مسیحؑ کے زمانے میں بھی ایک نبی کا انتظار کررہے تھے۔

اور یوحنا کی شہادت یہ ہے کہ جب یھودیوں نے کاہن اور لاوی اسکے پاس یہ پوچھنے کو بھیجے کہ تو کون ہے ؟ تو اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا، بلکہ اقرار کیا کہ میں تو المسیح نہیں ہوں۔تب انہوں نے اس سے پوچھا پھر کیا تو الیاس ہے ؟ اسنے کہا کہ میں الیاس نہیں ہوں، کیا تو النبی ہے ؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔﴿یوحنا 22-1:19﴾

تین سوالات اور انکے جوابات	
۱۔ کیا تم المسیحؑ ہو؟	نہیں
۲۔ کیا تم الیاسؑ ہو؟	نہیں
۳۔ کیا تم النبی ہو؟	نہیں

اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی منتظر تھے ،المسیح ،الیاس ،اورالنبی کے ۔یہاں ایک تبدیلی کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے اس لئے ہمیں تھوڑا موضوع سے ہٹ ناپڑے گا۔

در حقیقت النبی کا انگریزی ترجمہ The Prophet ہو گا ،لیکن کنگ جیمز ورژن میں النبی کی جگہ The Prophet بجائے That Prophet کا لفظ استعمال ہوا ہے ۔ انگریزی جاننے والے بھائی اور بہنیں خوب جانتے ہیں کہ The Prophet اور That Prophet میں کتنا فرق ہے۔اس تبدیلی کی اصل وجہ تو میں نہیں بتا سکتا ،لیکن اس سے سچائی کو سمجھنے میں ایک رکاوٹ ضرور کہہ سکتے ہیں ۔

آیئے موضوع کی طرف

یہودی منتظر تھے

۱۔المسیحؑ

۲۔الیاسؑ

۳۔النبیؑ کے

المسیح کون ہے

اس سوال کا جواب اس قدر آسان ہے کہ اس پر کچھ لکھنا یقینن فضول ہو گا ،آپ کسی بھی مسیحی بھائی یا بہن سے پوچھ سکتے ہیں کہ المسیح کون ہے آپ کو فورا جواب ملے گا یسوع Jesus Christ

المسیح	الیاس	النبی
✓	?	?

الیاس کون ہے

الیاس کے بارے میں یسوع مسیح کا کہنا ہے کہ وہ تو آچکا جس کا ذکر بائبل میں ان لفظوں سے موجود ہے

مگر میں تم سے سچ کہتاہوں کہ الیاس توآچکالیکن انہوں نے اسے نہیں پہچانابلکہ جوچاہااسکے ساتھ کیا﴿متی 12:17﴾

مطلب کہ الیاس آیابھی اور چلابھی گیالیکن یھودیوں نے انہیں نہیں پہچانااور اس ناعلمی کی وجہ سے وہ اب تک ان کاانتظار کررہے تھے

المسیح	الیاس	النبی
✓	✓	?

تین پیشینگوئیوں میں سے دوتو مکمل ہوچکی تھیں لیکن اب ایک باقی تھی اور وہ تھی تیسری پیشنگوئی النبی کی آمد، توآیئے سمجھنے کی کوشش کریں کہ النبی کون ہے؟

ایک بار پھر مذکورہ پیشنگوئیوں پر ایک نظرڈالتے چلیں۔چونکہ یھودی تین شخصیات کی آمد کے منتظر تھے ان میں سے ایک المسیح جوکہ حضرت عیسیٰؑ تھے، جسے آج کے مسیحی یسوع مسیح کہتے ہیں

اور دوسرے تھے الیاسؑ جس کے متعلق یسوع مسیح کا کہنا تھا کہ وہ توآئے اور چلے بھی گئے مگران یہودیوں نے انہیں پہچانا نہیں۔

اور تیسری پیشنگوئی جو کہ اس وقت تک نامکمل تھی وہ تھی النبی کی آمد۔

النبی کون ہے؟

آپ ایسی بائبل تلاش کیجئے جس میں آیات پر حوالے دیئے گئے ہوں اس سے آپکو تیسری پیشنگوئی کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، یعنی کہ آنے والے نبی کو پہچاننے میں مدد ملے گی جو کہ یسوع مسیح کے زمانے تک ابھی نہیں آیا تھا۔

جب آپ بائبل میں مقدس یوحنا کے باب نمبر ۱ اور آیت نمبر 21 کا حوالہ دیکھیں گے تو وہاں النبی کو جاننے کے لئے جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے وہ ہے تثنیہ شرع 18:18

میں انکے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کروں گا۔اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ انسے کہے گا ،اور جوانسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہے گا نہ مانے گا تو میں اسکا حساب اس سے لوں گا﴿تثنیہ شرع 19-18:18﴾

انکے بھائیوں کے درمیان سے

<table dir="rtl">
<tr><td colspan="3">ابرہام﴿حضرت ابراہیمؑ﴾</td></tr>
<tr><td>اسحاقؑ</td><td>بھائی</td><td>اسماعیلؑ</td></tr>
<tr><td>اسحاق کی اولاد</td><td colspan="2">اسماعیل کی اولاد</td></tr>
<tr><td>اسرائیل﴿حضرت یعقوبؑ﴾</td><td rowspan="3">← آپس میں بھائی ہوئے →</td><td rowspan="3">؟</td></tr>
<tr><td>حضرت موسیٰؑ</td></tr>
<tr><td>حضرت عیسیٰؑ﴿یسوع مسیح﴾</td></tr>
</table>

حضرت ابراہیمؑ کی دو بیویاں تھیں حضرت سارہ اور حضرت ہاجرہ۔ حضرت سارہ سے اسحاقؑ سے حضرت ہاجرہ سے اسماعیلؑ پیدا ہوئے

جیسا کہ حضرت اسحاقؑ اور حضرت اسماعیلؑ دونوں بھائی تھے لحاظا انکی اولاد بھی آپس میں بھائی ہوئے ﴿اسرائیلی اور اسماعیلی﴾۔ چونکہ اس پیشنگوئی کے مطابق وہ یھودی اور اسرائیلی نہیں بلکہ انکے بھائیوں ﴿اسماعیلیوں﴾ سے ہوگا۔ انکے بھائیوں کے درمیان سے مطلب کہ اسماعیلیوں ﴿عرب﴾ میں سے

تیرے جیسا ﴿تیری طرح کا﴾

سب سے پہلے ہمیں حضرت موسیٰؑ کے متعلق اہم باتوں کی خبر ہونی چاہیئے تاکہ ہم تجزیہ کر سکیں

۱۔ خدا تعالیٰ نے انہیں ۴۰ سال کی عمر میں نبوت سے سرفراز کیا

۲۔ آپ اپنی قوم میں ایک بادشاہ کی حیثیت رکھتے تھے

۳۔ آپ نے اپنی امت کے ہمراہ ہجرت کی

۴۔ آپ کی قوم نے آپ کو خدا کا نبی تسلیم کیا

۵۔ آپ نے جنگیں لڑیں

٦۔ آپ نے شادی کی اور اولاد ہوئی

٧۔ آپ کی پیدائش فطری عمل سے ہوئی (کسی معجزہ کے بغیر)

٨۔ آپ کا انتقال فطری طور سے ہوا (آپ نا تو قتل ہوئے اور نا ہی مصلوب)

٩۔ آپ کو شریعت دی گئی

تلاش پوری ہوئی

یہاں ایک ہی ایسی مقدس شخصیت ہیں جو کہ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ (یسوع مسیح) کے بعد دنیا میں آئے اور اس پیشنگوئی پر مکمل طور پر پورے اترتے ہیں۔

انکے بھائیوں (عرب) کے درمیان سے

حضرت محمد ﷺ عرب میں سے تھے آپ حضرت ابراہیم کے بیٹے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ہیں۔

تیرے طرح کا (تیرے جیسا)

١۔ حضرت محمد ﷺ کو ٤٠ سال کی عمر میں نبوت ملی ۔ حضرت موسیٰ کی طرح

٢۔ حضرت محمد ﷺ اپنی قوم میں ایک بادشاہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ حضرت موسیٰ کی طرح

٣۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنی امت کے ہمراہ ہجرت کی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

٤۔ حضرت محمد ﷺ کی قوم نے آپ ﷺ کو خدا کا نبی تسلیم کیا۔ حضرت موسیٰ کی طرح

٥۔ حضرت محمد ﷺ نے جنگیں لڑیں۔ حضرت موسیٰ کی طرح

٦۔ حضرت محمد ﷺ نے شادی کی اور اولاد ہوئی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۷۔ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش فطری عمل سے ہوئی ﴿کسی معجزہ کے بغیر﴾۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۸۔ حضرت محمد ﷺ کا انتقال فطری طور سے ہوا ﴿آپ ﷺ نا تو قتل ہوئے اور نا ہی مصلوب﴾۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۹۔ حضرت محمد ﷺ کو شریعت دی گئی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

ایک نبی برپا کروں گا

حضرت محمد ﷺ بھی خدا کے نبی تھے جس کا ثبوت بائبل میں موجود ہے مزید جاننے کے لئے وزٹ کیجیے
www.mirfatehalishah.com

اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا

قرآن مجید وحی کے ذریعہ حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا، اور آپ کی زبان مبارک سے لوگوں تک پہنچا۔ اگر آپکو خدشہ ہو کہ قرآن اللہ کی کتاب نہیں تو اس سلسلے میں آپ سے اتنی گذارش کر سکتا ہوں کہ آپ قرآن کا مطالعہ کیجئے اور خود ہی فیصلہ کیجئے۔

اگر آپ اس تحقیق سے مطمئن ہیں تو آپ کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ تیسری پیشگوئی ﴿النبی کی آمد﴾ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہے۔

المسیحؑ	الیاسؑ	النبی
↓	↓	↓
یسوع مسیح ﴿حضرت عیسیٰ﴾	یسوع مسیحؑ نے کہا کہ وہ تو آئے اور چلے بھی گئے	تثنیہ شرع
		↓
		حضرت محمد ﷺ